

اخبار احمدیہ

۱۱ دسمبر ۱۹۵۹ء کو امیر المؤمنین حضرت مولانا محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دور رس مکتبہ اہل بیت علیہم السلام کے افتتاح کی سعادت حاصل کی۔

۱۲ دسمبر ۱۹۵۹ء کو مولانا محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دور رس مکتبہ اہل بیت علیہم السلام کے افتتاح کی سعادت حاصل کی۔

۱۳ دسمبر ۱۹۵۹ء کو مولانا محمد رفیع صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دور رس مکتبہ اہل بیت علیہم السلام کے افتتاح کی سعادت حاصل کی۔

الفصل

بیتنا اذکار الخیر الرحمن

تاریخ: ۱۳ دسمبر ۱۹۵۹ء

جلد ۳۹، صفحہ ۱۸، ۱۹، ۲۰

۱۶ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ

یوم سہ شنبہ

تاریخ: ۱۳ دسمبر ۱۹۵۹ء

جلد ۳۹، صفحہ ۱۸، ۱۹، ۲۰

سودان میں استصواب سے متعلق مصری تجویز کا تیسرا مقدمہ ایک پارٹی کی طرف سے حمایت کا اعلان

مصری حکومت نے سوڈان کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لیے استصواب رائے عامہ کی تجویز پیش کی ہوئی ہے سوڈان میں اس کا تیسرا مقدمہ کیا جا رہا ہے۔

سوڈان کی پارٹیوں کی حمایت حاصل ہو چکی ہے۔

مصری حکومت نے سوڈان کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لیے استصواب رائے عامہ کی تجویز پیش کی ہوئی ہے سوڈان میں اس کا تیسرا مقدمہ کیا جا رہا ہے۔

سجھوتہ کی کوششیں جاری رکھئے!

پیرس میں ۱۰ دسمبر ۱۹۵۹ء کو وزیر خارجہ پاکستان نے چاروں بڑی طاقتوں پر زور دیا ہے کہ وہ کھلیے اس کے سلسلے میں مکمل سمجھوتہ کے محتاج ہیں۔

ایڈن اصلاح الدین آج ملیں گے

پیرس میں ۱۰ دسمبر ۱۹۵۹ء کو وزیر خارجہ پاکستان نے چاروں بڑی طاقتوں پر زور دیا ہے کہ وہ کھلیے اس کے سلسلے میں مکمل سمجھوتہ کے محتاج ہیں۔

شام کی نئی حکومت کو تسلیم کرنے والے ممالک

مصری حکومت نے شام کی نئی حکومت کو تسلیم کیا ہے۔

طوطی ماٹن

طوطی ماٹن کا بھروسہ رنگ والا کوئلہ اپنے جھٹوں اور کارخانوں میں استعمال کریں۔ یہ کوئلہ تاؤ میں تیز اور جلنے میں دیر پاتا ہے۔

ایم اسمبلی جی اینڈ سنز - پوسٹ بکس ۲۳ کوئٹہ

سندھ کا وزارتی بحران

سندھ میں وزارتی بحران کو دور کرنے کے سلسلے میں آج وزیر جنرل عزت آباد غلام محمد سے ملاقات کی گئی۔

سندھ میں بجلی کی کٹاپ

سندھ میں بجلی کی کٹاپ کے سلسلے میں آج وزیر جنرل عزت آباد غلام محمد سے ملاقات کی گئی۔

سندھ میں دینی سیمینار

سندھ میں دینی سیمینار کے سلسلے میں آج وزیر جنرل عزت آباد غلام محمد سے ملاقات کی گئی۔

سندھ میں انتخابات

سندھ میں انتخابات کے سلسلے میں آج وزیر جنرل عزت آباد غلام محمد سے ملاقات کی گئی۔

الینس اللہ بکا عبد کی آنکھیاں

اور دیگر قسم کے جدید ڈیزائینوں پر تیار شدہ سونے کے زیورات

اجاب جلد سالانہ کی مبارک تقریب پر ہم سے خرید فرمائیں۔

روشن الدین ضیاء الدین احمد احمدیہ دوکان زیورات ربوہ ضلع جھنگ

قافلہ قادیان کی تعداد میں کمی

د از حضرت مرزا اشرف احمد صاحب ایم۔ (سے روہ)
 (۱) چونکہ آخری وقت پر آکر حکومت ہندوستان نے قافلہ قادیان کی تعداد میں کمی کر دی ہے۔ اور ایک سو افراد کی منظوری نہیں دی۔ اس لئے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اب قافلہ میں صرف پچاس افراد جائیں گے۔ اس کے نتیجہ میں خیریت کی نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ اور جن اصحاب کے نام کاٹنے چاہئیں گے۔ انہیں علیحدہ خط کے ذریعہ اطلاع بخجادی جائیگی۔ ایسے اصحاب لاہور پینشن کی تکلیف نہ فرمائیں۔ اور ہمیں سہاقت فرمائیں۔ کیونکہ یہ تبدیلی ایک خاص مجبوری کے ماتحت کی جا رہی ہے۔

(۲) نیز قافلہ میں جانے والے اصحاب یہ بات بھی نوٹ کر لیں۔ کہ اب قافلہ لاہور سے ۲۵ دسمبر کی صبح کو روانہ ہونے کی بجائے انشاء اللہ ۲۴ دسمبر بروز پیر صبح کے وقت روانہ ہو گا۔ اس لئے جانے والے دوستوں کو ۲۴ دسمبر کی صبح تک ضرور لاہور پہنچ جانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور خیریت سے لے جائے۔ اور خیریت اور کامیابی کے ساتھ واپس لائے آمین
 خاکسار مرزا اشرف احمد روہ ۱۵

ماشکیوں کی فوری ضرورت

اس سال جلسہ سالانہ کے لئے سفوں کی غیر معمولی قلت ہے۔ اس لئے امر اوڈ پریڈنٹ صاحبان سے پر زور اپیل کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں تحریک کر کے جس فوری طور پر اطلاع دیں۔ کہ وہ ہمیں کتنے سفے اس جلسہ پر دے سکیں گے۔ علاوہ کھانے کے ان سفوں کو مناسب اجرت بھی دی جائیگی۔ ہر موقع ان کے لئے ہم خیرادہم ثواب کا موجب ہو گا۔ (آخر جلسہ سالانہ روہ)

ضروری اعلان

احباب جماعت احمدیہ دوروز دیک سے ناظر دعوت تبلیغ روہ کو لکھ رہے ہیں۔ کہ ان کے لئے ایک کمرہ ایک خیمہ یا ایک چھوٹا داری کا ہی انتظام جلسہ سالانہ پر کیا جائے۔ ایسے تمام خطوط اور سفروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان کی خدمت میں بھیجے گئے ہیں۔ مزید یاد دہانی اگر ان کی طرف سے جواب نہ ملے انہی کو کی جائے۔ اس طرح وقت بچے گا۔ (ناظر دعوت تبلیغ)

جلسہ سالانہ اور خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کی وہ مجالس جن کے ذمہ کسی قسم کا نفاذ ہے۔ جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے اپنے بوط کے مطابق چند روز کی رقوم دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ چندہ مجلس چندہ سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر دفتر مرکز بیہ۔ مجالس کو اپنا بوط بروقت پورا کرنا چاہیے۔ وقت پر روپیہ نہ آنے کی وجہ سے مجلس کو اپنے کام اور اپنی سیکسز روکنی پڑتی ہیں۔

امید ہے وہ مجالس جن کے ذمہ کسی قسم کا بھی نفاذ ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے نفاذ سے صاف کر دیں گی۔ اس غرض کے لئے دفتر خدام الاحمدیہ کی ایک شاخ جلسہ کے نزدیک بھی کھولی جا رہی ہے۔ (نامیہ متمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکز بیہ)

اعلان برائے حصہ داران اسلام پور اسٹیٹ

حصہ داران اسلام پور اسٹیٹ کا ایک جلسہ روہ میں مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۱ء کو ہو گا۔ تمام حصہ داران سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس جلسہ میں شریک ہونے کے لئے صبح دس بجے مسجد مبارک روہ میں جمع ہو جائیں۔
 فتح محمد سیال، ماڈل ٹاؤن لاہور

قیمت اخبار الفضل اور جلسہ سالانہ

جن احباب کی قیمت اخبار ۳۱ دسمبر ۱۹۵۱ء سے پہلے اور دوسرے ہفتہ میں ختم ہو رہی ہے۔ ان کی خدمت میں اس لئے دی گئی نہیں بھجوائے جا رہے۔ کہ وہ اپنی قیمت کی اوجھڑائی کو سمجھتے ہو جائے۔

امید ہے کہ جلسہ کے موقع پر احباب اپنا وقت بچا کر دفتر الفضل میں قیمت اپنا پتھوٹا کر لیں۔ کہ جن کی قیمت اخبار ۳۱ دسمبر ۱۹۵۱ء کو یا جنوری ۱۹۵۲ء کے پہلے ہفتہ میں ختم ہو رہی ہے۔ وہ سب جلسہ کے موقع پر حاضر نہ ہو سکیں۔ اس لئے بذریعہ اطلاع مدعا عرض ہے۔ کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ انکا اخبار جس میں جلسہ کی کاروائی درج ہوگی ان کو باقاعدہ ملتا رہے تو وہ ضرور قیمت اخبار دفتر میں پہنچادیں۔ بذریعہ مٹی آڈر یا جھل جہ سہولت کیساتھ پہنچا سکیں۔ بصورت دیگر پوچھ روک کر انکی خدمت میں دی گئی بھجوائیں گا۔ سابقہ دستور یہ تھا۔ کہ وہ اپنی انکوائری ہو کر واپس آنے کی صورت میں پوچھ روک جاتا تھا۔ مگر اس دفعہ یہ تبدیلی اس لئے آدائی جا رہی ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقع سے احباب فائدہ اٹھا کر خراج کی سچیت کر لیں۔ اور تا آہستہ آہستہ وہ اپنی اپنی انتظار کی عادت دور کی جاسکے۔

امید ہے کہ احباب کرام اسے نوٹ فرمائیں گے اور مساجد چندہ ختم ہونے سے قبل اپنی رقم دفتر بذمہ اس کے ذمہ یا بذریعہ مٹی آڈر بھجوادیں گے۔ اقامت چندہ کا اعلان مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۵۱ء اور ۲۸ نومبر ۱۹۵۱ء۔ نومبر ۱۹۵۱ء کے پرچہ میں کیا جا چکا ہے۔ اسے براہ مہربانی ملاحظہ فرمایا جائے۔ (منیجر)

دویم ثواب و ہم خرمات

دوران جلسہ سالانہ ۲۴ دسمبر تا ۳۱ دسمبر جو بدست ایشیوں سے مختلف فرقہ مذہبوں تک اور تاسانان اٹھا استفادہ حاصل کرنا چاہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اللہ کیاجاتا ہے کہ تقابلی پریڈنٹ صاحبان کی تصدیق کے ساتھ، بی بی ایڈریس اسٹیٹ ناظم استقبال جلسہ سالانہ کی اس وقت سے مل بھجوادیں۔ دناظم استقبال جلسہ سالانہ

ٹائیسٹ کلرک کی ضرورت

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے لئے ایک ٹائیسٹ کلرک کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب فیقت دی جاوے گی۔ درخواستیں مع نقل سدرت مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کرنا۔
 ڈاکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
 ۱۰۸ اس ماڈل ٹاؤن لاہور۔

بقیہ لیڈر صلا سے آگے

یعنی عزت مند سزا دی ہے۔ جو بیدار آئیں منکر اسلام کی سزا ہے۔ اگر بیدار آئیں منکر اسلام اسلامی حکومت کا نفاذ ہو۔ تو اس کو بھی حکومت کوئی سزا نہیں دیگی۔ البتہ اللہ تعالیٰ اس کو سزا دے گا۔ لیکن اگر وہ حکومت کے خلاف فسادات کا مرتکب ہو گا۔ تو اس کو حکومت سزا دے گی۔ جرم کی جو نوعیت ہو گی۔ اسی قسم کی سزا ہو گی۔ لیکن جسمانی حکومت کے خلاف جرم کی سزا جسمانی حکومت دے گی۔ روحانی حکومت کے خلاف جرم کی سزا وہ نہیں دے گی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ دیکھا جو دلوں پر حکومت کرنا چاہتا ہے۔ اسی طرح اسلام سے ارتداد کرنے والوں کا حال ہے۔ اگر وہ ملکی حکومت سے فسادات کرے گا۔ تو اس کی سزا اس کو ملکی حکومت دیگی۔ اور اگر ملکی حکومت کا نفاذ رہے گا۔ تو حکومت اسے سزا دینے کی بجائے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کو سزا دیتا ہے۔

مورثہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۱ء

مرعوبیتِ فرنگ

ایک خبر ہے کہ حکومت ترکی نے طے کر دیا ہے کہ جو ترک کیلنٹ ہو جائے گا اسکو سزائے موت دی جائے گی۔ اس لئے کہ ایک ایسے ملک میں جس کا نظام غیر اشتراکی ہے کسی شخص کا اشتراک ہو جائے یا راست اور ٹیٹل کے خلاف اعلان بغاوت ہے۔ اور باغی کی سزا موت ہے۔ اس فیصلے پر نہ برطانیہ نے کوئی احتجاج کیا ہے۔ اور نہ امریکہ کی دگ تہذیب بھڑکی ہے۔ بلکہ ان کے نزدیک یہ حکم بالکل صحیح ہے۔ معلوم نہیں اب لوگ کیا کریں گے۔ جو مرعوبیتِ فرنگ کے باعث جب کسی مسلمان کی زبان سے یہ سنتے ہیں۔ کہ اسلام میں مرتد کی سزا قتل ہے۔ تو انہیں اس میں علم و تشدد کی بڑھتی ہوئی ہے۔ اور وہ فرما رہے ہیں۔ کہ کسی طرح اس الزام کی تردید کریں جو اسلام پر لگایا گیا ہے۔

ہم ترکوں کی اس خدمتِ اسلام کی قدر کرتے ہیں۔ (کوٹوالہ پریس ۱۹۵۱ء)

مندوبہ بلا فرٹ موروثی صاحب کے ترجمان کوٹوالہ میں شائع ہوا ہے۔ ذرا ایک ہی سانس میں گرم دوسرے پھونکنے کا انداز ملاحظہ ہو کہ الزام تو دوسروں پر دھرا ہے کہ وہ مرعوبیتِ فرنگ کے باعث یہ کرتے ہیں۔ اور وہ کرتے ہیں۔ مگر اپنا حال یہ ہے کہ جو ترک ترکوں کے اس فیصلہ پر کہ جو ترک کیلنٹ ہو جائے اسکو سزائے موت دی جائے گی برطانیہ نے کوئی احتجاج نہیں کیا ہے۔ اور نہ امریکہ کی دگ تہذیب بھڑکی ہے۔ بلکہ ان کے نزدیک یہ حکم بالکل صحیح ہے۔ گویا ان کوئی ماڈرن کو سسٹنٹ لگ گئی ہے۔ کہ اسلام میں بھی مرتد کی سزا قتل ہے۔ لیکن اب کون اعتراض کر سکتا ہے۔ اب یہ سوچنے کی ضرورت نہیں کیا وہ جانتے ہیں کہ اختلاف عقائد کی بناء پر انسانی قتل اسلام میں بدترین افعالِ شنیعہ میں سے ہے جس کا اصول روز روشن کی طرح درخشاں ہے کہ جسے حق کسی کو قتل کیا۔ اس لئے گویا صحیح نوع ہی آدم قتل کیا ان کوئی ماڈرن کی مجموعہ میں یہ بات سن

طرح ماسکتی ہے کہ بھی سیاست زندگی کا صرف ایک شعبہ ہے ساری زندگی نہیں۔ اور اس لئے اسلام بھی سیاست سے بالاتر اور وسیع تر درجائی نظام ہے۔ اور ایک انسان دین اسلام چھوڑ کر کسی ملک کا دفا دار رہ سکتا ہے۔ خواہ اس ملک میں اسلامی قانون کے مطابق ہی حکومت کیوں نہ کی جاتی ہو۔

پھر یہی ترک جو کل ملک ان کوئی ماڈرن کے قتل کے مطابق خود محدود و مقرر قرار پا چکے ہیں۔ جنہوں نے اپنے ملک میں عربی زبان میں نہ صرف اذان دینا ہی ممنوع قرار دے رکھا ہے۔ بلکہ عربی زبان میں قرآن کریم پڑھنے پر بھی پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں۔ جن کے ملک میں لادینی نظام قائم ہے۔ اگر آج انہی ترکوں نے لادینی مفاد کے پیش نظر لادینی حکومتوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے ملک میں رہتے ہوئے ایک ایسے ملک کی وفاق داری کا اپنے ملک کے علی الرغم دم بھرنے والوں کو واجب القتل قرار دیا ہے۔ جس سے اسے ہر وقت حملہ کا خطرہ ہے۔ تو اس کے اس فعل سے خدا جانتے ان ماڈرن کی اگر کوئی آقا صافی کیوں اس قدر قص میں آگئی ہے کہ وہی ترکوں والں جس نے کل خلافت کی قبا چاک کر کے پھینک دی تھی۔ آج اس کی "خدمتِ اسلام" کے گن گانے کے لئے آمادہ ہیں۔

خدا کی شان سے کہ جس ٹرک کے دین میں یہ مولوی لوگ سو کیڑے نکالتے ہیں۔ جس کی فرنگ زندگی کا یہ عالم ہے کہ انہی کے نزدیک مغربی مالک میں شرم سے پائی پائی ہو جاتے ہیں۔ جہاں مستورات؛ کبیروں پر ناچتی محلوں اور پھولوں میں بیانو اور دائیں سجاتی ہیں۔ آج اس ٹرک کو اسلام کا مفتی اعظم سمجھا گیا ہے۔ صرف اس لئے کہ برطانیہ اور امریکہ کو خوش کرنے کے لئے رہنے سے اشتراکی بننے والے ترکوں کو ریاست اور ٹیٹل کا باغی قرار دیا ہے۔ حالانکہ یہ مولوی اچھی طرح جانتے ہیں کہ ٹرک اس وقت غیر معمولی حالات سے دوچار ہے۔ اور اس لئے کارل مارکس کے فلسفہ حیات کو ممنوع قرار نہیں دیا۔ بلکہ ان لوگوں کو باغی قرار دیا ہے۔ جو ٹرک سے بیان و نادرہ توڑ دوس کی وفاق داری کا دم بھرتے ہیں۔ بالقرض اگر ٹرک نے نفسِ اشتراکیت کو

یہ جرم فرار دیا ہے۔ تو چونکہ وہ ان ماڈرن کے نزدیک بھی معنی ایک لادینی ریاست ہے۔ اس لئے اس نے اپنی لادینی ذہنیت کے مطابق اگر کوئی ایسا قانون بنایا ہے جو اس کے خود ساختہ لادینی نظام میں قابل اعتراض نہیں تو یہ کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں بھی جو اشتراک کا بنایا جو اذین ہے وہی قانون جائز ہو جاتا ہے۔ یہ لوگ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اعتراض تو دوسروں پر کرتے ہیں کہ وہ لادینی نظاموں کے اصولوں کے مطابق اسلامی نظام کا ڈھانچہ تیار کرنا چاہتے ہیں۔ مگر جب کسی اپنے خود ساختہ اصول کو جو شیخ اعوان میں لادینی اثرات کے ماتحت وہ اختیار کر چکے ہیں۔ جائز ثابت کرنا چاہتے ہوں تو بجائے اس کے کہ قرآن و حدیث کی طرہ رجوع کریں۔ لادینی نظاموں کی مثال پیش کر دیتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ ہم نے بڑا تیر مارا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام اللہ تعالیٰ کا دین ہے جو قادر مطلق ہے جس کو اپنے دین کی امت کے لئے کسی دنیوی طاقت کی ضرورت نہیں۔ جو اپنی حکومت جیوں سے پہلے دلوں پر قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے اس نے اپنے آخری پیغام میں واضح الفاظ میں بیان فرما دیا ہے کہ

« لا اکمل لکم دینکم الا ما رضی اللہ منہ و ما رضی»

(۲) من شاء فلیؤمن و من شاء فلیکفر

(۳) کفر دینکو دینی دین یعنی دین میں کوئی چیز نہیں۔ ہدایت بنادت سے متاثر ہو چکی ہے۔ جو چاہے ایمان لائے۔ اور جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر ہو جائے جہاں دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے۔

یہ تو اللہ تعالیٰ کا بیان ہے مگر ہمارے ان مولویوں نے باطل زمینوں سے مرعوب ہو کر اور اپنی لکڑی ایمان کی دھبے سے اللہ تعالیٰ سے پاؤں ہو کر باطل زمینوں کے اصول اختیار کر لئے ہیں۔ اور ان میں اتنے آمودہ ہو چکے ہیں کہ اپنے زعم باطل میں ان لادینی اصولوں کو بھی اسلام کے اصول سمجھنے لگے ہیں۔ اور وہ باطل اصولوں کی غلطیوں سے اس قدر مانوس ہو چکے ہوئے ہیں کہ جب اسلام کی روشنی چلتی ہے۔ تو ان کی آنکھیں جزعیا جاتی ہیں۔

مثلاً ہم کمثل الذی استوقدنا ناراً قلنا اضللت ما حو لہ ذہب اللہ و یورہم و ترکھم فی ظلمات لا یبصر و ین صتم بلکہ عینی فہم لا یرجعون۔

ان کی مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے آگ جلائی۔ پس جب اس کا اور گرد چلنے لگا۔

تو اللہ تعالیٰ ان کے فور کوسے گی اور انہیں ظلمتوں میں پھرا رہنے دیا۔ یہاں تک کہ وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ پھر سے میں گونگے ہیں ان سے ہیں۔ پس وہ رجوع نہیں کرتے جب ان سے کہا جاتا ہے۔ کہ قرآن کریم میں کم از کم چند آیات ہیں۔ جن میں ارتداد کا ذکر ہے۔ مگر کسی میں مرتد کی سزا قتل نہیں آئی۔ بلکہ ایسی سزا کا ذکر ہے جو مادہ قتل سے زیادہ ہے۔ اور عادیث سے بھی ثابت ہے کہ پیدائشی کافر کی طرح صرف ایسے مرتد کی سزا قتل ہے۔ جو حارب اللہ و رسولہ کی تعریف میں آتا ہے۔ نہ کہ نفس ارتداد کی سزا قتل ہے۔

تو یہ لوگ تاک بھول چڑھا کر موتہ موڑ لیتے ہیں لیکن لادینی نظاموں کی تقلید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ جب برطانوی قانون میں High treason (قدر کیس کی سزا قتل ہے) تو نفس ارتداد کی سزا کیوں نہ قتل ہو سکتا ہے؟ کیا دلیل ہے؟ جہاں رام رام اور جہاں میں؟ دو سستو سوچو تو سہمی کہ جس طرح ایک پیدائشی منکر اسلام اسلامی حکومت کا دفا دار رہ کر ملک میں رہ سکتا ہے۔ کیا برطانیہ کے خلاف پیدائشی (High treason) کا حق یہ رکھنے والا بھی اسی طرح حکومت کا دفا دار کہلا سکتا ہے برطانوی قانون میں حکومت سے دفا داری اور

(High treason) متضاد اصطلاح میں ہیں۔ اجتماع منکرین نامکن ہے لیکن تمہارے اپنے نزدیک میں انکار اسلام اور حکومت اسلامی کی وفاق داری متضاد اصطلاح میں نہیں ہیں۔ اور ایک منکر اسلام بھی ملک میں لادینتے ہوئے اسلامی حکومت کا دفا دار رہ سکتا ہے۔ پھر جب ایک مسلمان کھلانے والا ایسا دین بول لیتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ میں اسلام کے روحانی نظریہ کو نہیں مانتا۔ مگر ملک کی اسلامی حکومت کا اسی طرح دفا دار رہنا چاہتا ہوں۔ جس طرح پیدائشی منکر اسلام کو دفا دار رہنا چاہتا ہے۔ تو اس کو آپ کس طرح (High treason) کا مرتب قرار دے کر واجب القتل قرار دے سکتے ہیں۔ (High treason) کا اطلاق تو صرف اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب کوئی ریاست سے وفاق داری منقطع رکھتا یا توڑتا ہے جب ایک منکر اسلام خواہ وہ پیدائشی منکر اسلام ہو یا بعد میں ایمان لایا ہو۔ کسی حکومت سے وفاق داری قائم رکھتے۔ تو اس کو آپ غدار کہہ سکتے ہیں۔

یہاں فرق ہے جو اسلام نے حارب اللہ و رسولہ میں شرط سے سمجھا ہے۔ (باقی دیکھیں صفحہ ۳ کا مکمل نمبر)

حاصل کریں۔ اور اس کی تعمیر میں حصہ لیں۔ اور اسے سنا
تو ایک سبزی موقوفہ ہے جس کو کبھی بھی اپنے ہاتھ سے
جاتے نہیں دینا چاہیے۔

آخر میں اس میں بھائیوں اور بزرگوں سے
بھی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جو غریب ہیں۔ اور
اس قدر استطاعت نہیں رکھتے۔ کہ وہ مرکز میں
آسکیں۔ اور اہل علم و شمولیت اختیار کر سکیں
تو ان کے لئے بھی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام
نے ایک گنج گنج ہے۔ جسکو معیت یا درکھنا چاہیے
جاتے ہیں۔

مقام قوت اجاب کے پورا نام ہوگا کہ پہلے
پہلے سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر نہیں
اور اگر تدابیر اور تقاضا شکاری کے کچھ عقور
عقور اگر تیار سفر خرچ کے لئے ہر روز یا ماہ ماہ
جمع کئے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو
بلایت سرمایہ غیر میسر نہ آئے گا۔

ان سطور کے مطالعہ سے آپ کو اندازہ ہوگی جوگا۔
کہ حضرت اقدس کی کشفہ خورشید اور ترقی کی اجاب
کثرت سے اس میں مشاہدہ ہوا۔ اور غریب بھائیوں
کو جبر میں شامل ہونے کا جو گرجا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے۔

ہونی چاہیے کہ وہ جلسہ میں شریک ہو۔ اور ان فرامہ
سے کما حقہ فائدہ حاصل کرے۔

بعض دوستوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا
ہوتا ہے کہ ہم جو اس قدر دور دراز سے کرایہ خرچ
کے جائیں گے۔ تو وہ یہی نتائج جانے گا۔ اگر
ہم ذہنی کرایہ چندہ کے طور پر بھیجیں۔ تو وہ زیادہ
مفید ہوگا۔ یا درکھنا چاہیے کہ یہ دو سو سو سو
شہدانی ہے۔ حضرت اقدس المعالج الموعود ابراہیم
الودود نے اس خیال کا جواب ایک جلسہ سنا لانے کے
موقع پر دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس قسم کا خیال کبھی
دل میں نہ آنا چاہیے۔ ہمیشہ مرکز سے ایسی کبھی
چلیئے۔ اور وہاں آتے رہنا چاہیے۔ مرکز سے
زیادہ درجہ علیحدگی میں دل بڑنگ لگا دیتی ہے۔
اور بالآخر خراب شخص رعبہ احمدیت کو بھی اپنے
گھٹے سے تھکا دیتا ہے۔ بلکہ وہ لوگ جو دور دور
سہتے ہیں۔ ان کو اس موقع کو غنیمت جانتا چاہیے۔
اور جلسہ میں ضرور شامل ہونا چاہیے۔

آجکل جب کہ ہمارا نیا مہم تعمیر ہو رہا ہے۔ تو
دوستوں کا اور بھی زیادہ فرض ہے۔ کہ وہ مرکز میں
بابا رہیں۔ اور سلسلہ کی ضروریات سے واقفیت

ہمارے جلسہ سنا لانے کی غرض و نیت

الرحمد اجل صفا متعلمہ جامعۃ المبشرین ربیعہ

بخش گئی ہے۔ اور پھر ایسے ساری اور روحانی خزانوں
سے بھی اپنے دامن کو بھریں۔ جو ان کی ایمانی ترقی
کا باعث ہوں۔ حضور اقدس فرماتے ہیں۔۔
”حق اوسع تمام دوستوں کو محض ہند
رہائی باقیوں کو سننے کے لئے اوروہ عا
میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ
پر آنا چاہیے۔ اور اس جلسہ میں ایسے
حقان اور مہاراض کے ساتھ تعلق ہوگا
جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی
دینے کے لئے ضروری ہیں۔“

معلوم۔ تیسری غرض یہ ہے کہ جب تمام دوستوں کو
اجاب ایسے امام کے حضور پیش ہوں گے۔ تو امام تمام
بھی ان کے لئے دعائیں کریں گے۔ اور اس طرح انہیں
پاک تہی کر کے کا موقعہ سے گا۔ حضور فرماتے ہیں
”نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں
اور خاص توجہ ہوگی اور حق اوسع بزرگہ
ارحم الملحمین کو بخشش کی جائے گی
کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے۔
اور اپنے لئے قبول کرے۔ اور پاک
تہی ان میں بخشنے۔“

چہا دم۔ جو حق غرض اور فائدہ اس جلسہ کا یہ ہے
کہ سال کے دوران میں جس قدر نئے دوست احمدیت کے
ذریعے متفق ہوں گے۔ اور سلسلہ میں داخل ہوں گے
ان کو اپنے ذریعے سے بھائیوں کو دیکھنے اور شناسا
ہونے کا موقعہ میسر ہوگا۔ حضور فرماتے ہیں۔
” اور ایک عارضہ فائدہ ان جلسوں میں
یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس
قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل
ہوں گے۔ وہ تاریخ عقودہ پر حاضر ہو کر
اپنے پہلے بھائیوں کا متہ دیکھ لیں گے
اور درمش نام ہو کر جس میں رشتہ
تو در تعارف ترقی پذیر ہوتا ہے گا۔۔۔۔۔
اور تمام بھائیوں کو روحانی
طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی
خکی اور اہمیت اور فائق کو در میان
سے اٹھا دینے کے لئے بزرگہ حرت
میں قیام کو بخشش کی جائے گی۔“

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام
نے جو اغراض اور فوائد اس جلسہ کے بیان کئے
ہیں۔ ان سے کوئی احمدی ہے جو مستحق نہ ہونا چاہتا
ہوگا۔ ہر ایک احمدی کے دل میں یہ جذبہ اور تڑپ

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے
جلسہ سنا لانے کی بنیاد ۱۹۱۹ء میں رکھی۔ اور وہی سال
۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ دسمبر کو یہ جلسہ قادیاں میں منعقد ہوا
اور جلسہ میں پچھتر اصحاب نے شمولیت اختیار کی۔
حضرت اقدس نے ۳۰ دسمبر کو ایک شہدائے شریک کی
جو فیصلہ آسمانی کے ماہیل تاج پر موجود ہے۔ اس
میں حضور نے اس جلسہ کی اغراض بیان کیں۔ اور آج
کو اس میں شمولیت کے لئے شریک کی
حضور نے اس جلسہ کی انعقاد کی جو اغراض بیان
کی ہیں۔ وہ ہیں حضور کے اغراض میں پچھتر اصحاب
ہوں۔

اول۔ پہلی غرض اس جلسہ کی یہ ہے کہ آج اس جلسہ
کے ذریعے سے اجاب کے لئے ایک موقعہ میسر ہو
کہ وہ اپنے مرکز میں آئیں۔ اور وہاں کو برکات سے
فائدہ حاصل کریں۔ کیونکہ انسانی فطرت میں یہ بات
داخل ہے کہ تیر کوی سبب اور وجہ کے کبھی چیز کے
سے محبت نہیں اٹھاتی۔ اور ویسے بھی ہر شخص کے
لئے ناگوار ہے کہ وہ بار بار مرکز میں آئے۔ اس لئے
اس سلسلہ جلسہ کی وجہ سے اجاب کے لئے یہ موقعہ
میسر ہوگا۔ کہ وہ اپنے مرکز میں آئیں۔ اور وہاں آکر

مستفید ہوں حضور فرماتے ہیں:
”محبت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تانیا
کی محبت ٹھنڈی ہو۔ اور اپنے مولا کریم
اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل
پر آسنا آئے۔ اور ایسی حالت طلاق
پیدا ہو جائے جس سے سزا آت کر وہ محکم
نہ ہو لیکن اس غرض کے لئے محبت میں
رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں
خرچ کرنا ضروری ہے۔۔۔۔۔
پونچھ ہر ایک کے لئے باعث ضعف فطرت
یا علمی مقدرت یا بعد مسافت یہ میسر
نہیں آسکتا۔ کہ وہ محبت میں آکر اسے
یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات
کے لئے آوے۔۔۔۔۔ ہونا
تین مصلحت معلوم ہوتی ہے کہ سال میں تین
روز ایسے جلسے کے مقرر کئے جائیں۔
جس میں تمام ممالک میں اگر خدا تعالیٰ چاہے
بشری صحت و فرحت و عدم موانع
تو یہ تاریخ عقودہ پر حاضر ہو سکیں۔“

ربوہ لے جائے شمیم ایسی صبا کونسی ہے

نقشِ باطل جو شاد سے وہ دو اکونسی ہے
اور رحمت بھی موید ہو وفا کونسی ہے
فضلوں کو کھینچ کے لے آئے ہوا کونسی ہے
ہو کر مگستری نازاں بھی فنیہ کونسی ہے
فقتہ ہو بیم و رجا ختم و وفا کونسی ہے
اپنی نصرت سے سکھا ایسی اور کونسی ہے
اسے خدا بچھ کو دکھا غبارِ حرا کونسی ہے
ہم میں بھی پیدا ہو وہ صدق و صفا کونسی ہے
ہونی مستوجب جو کئی ایسی خط کونسی ہے
اس سے ابھی بھلا دنیا میں فضا کونسی ہے

اے مرے رب علی اتیری رضا کونسی ہے
مجھ گنہگار پہ بخشش کی ہو ازانی بھی
غیب اور سوز سے معمور و وفا کی تاثیر
تیری الفت سے متور بھی ہو بیکسرتی
ترختے نفس دنی جس سے ہوں سارے مال
تیری نظروں میں چھین بیچ کے اتیریں تا حشر
اپنے محبوب سے کراتھا جہاں راز و نیاز
فتح اسلام نے پائی تھی جہاں پر جس سے
رحم کرامتِ مرحومہ پر پیارے رحمن
قادیان دارِ امان پر ہو مری جان فدا

اب تو حضرت کی قدسوی کو بے چین ہے نہ ل
ربوہ لے جائے شمیم ایسی صبا کونسی ہے

لازم۔ دوسری غرض یہ ہے کہ تمام دوستوں کا
میں شریک ہوں۔ کیونکہ ایمانی دنیا کو خاص قیمت

نشانِ حمت کے بیسیوں حکمتے ہوئے نشانات

منصبِ خلافت اور اس کیلئے ایک نہایت کڑی آزمائش

(ازکم سیزدین العابدین و علی اللہ شاہ صاحبِ نظر و عوۃ تبلیغ)

یہ خیال حد درجہ کا احمقانہ ہے۔ بزرگی کا قائم ہونا چھوڑو اس پیغام سے تو لباً ہر محوڑا بہت حاصل شدہ اعتبار اور رساکہ کی خاک اڑنا یقینی تھی ایک دنیا دار دنیا کو فریب دینے کے لئے کبھی یہ راہ اختیار نہیں کرتا، وہ دنیا کو دھوکا دینے کے لئے دنیا کی نظر میں سچ دیکھ کر اس کے سامنے اپنی ولایت کا ڈھونگ اور طرفی سے چپا لینگا۔ اور اپنی بیوی بچوں تک سے نظاہر آنگ تھلک رہ کر درویش کا فخر بلند کرے گا۔ اور ہر مکر و فریب اور جملہ بازی سے اپنے دائم تیز دہریں دنیا کو پھینکانے کی کوشش کرے گا۔ نہ یہ کہ وہ ایسی بات کرے جس سے دنیا اس کا مذاق اڑائے، اور چاروں طرف سے اسے گالیاں دی جائیں۔ چنانچہ وہ رشتہ دار جو پہلے سے آپ کے مخالف تھے، انہوں نے نکاح کے متعلق پیغام بھیجے، پر اس کی خوب تشہیر کی۔ اور مصنف براہین احمدیہ کو اپنیوں اور فیروں کی نظری گرانے اور ذلیل کرنے میں کوئی کسر اٹھانے نہ رکھی۔

نشانِ نائی اور نکاح کے لئے پیغام رسائی کا یہ واقعہ اس وقت ہوا، جبکہ ابھی صبح موجود ہونے کا کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا تھا۔ پیغام نکاح کا یہ واقعہ ۱۹۸۸ء میں ہے۔ اور دعویٰ مجددیت و امامت اور وصیت لینے کی ابتدا ۱۹۸۹ء میں ہوئی۔ گو با نظاہر عالمگیر سوالی کی یہ بات اختیار کرنے کا راز نہ سچا ہے، مگر یہ تقریباً ایک سال پہلے کا ہے۔ یہ بزرگی کا ڈھونگ رچانے کی تدبیر تھی عجیب اور زالی ہے۔ عقلمند اس سے کچھ سکتا ہے کہ یہ تدبیر دنیا دار انسانوں، الٰہی تدبیروں کی طرح نہ تھی۔ یہ ایک نہایت ہی کراہا کھوڑنٹ تھا۔ جو بطور امتحان اور آزمائش کے آپ کو اسی طرح بنا پڑا جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امامت کے مقام پر کھڑا کئے جانے سے پہلے پتلا پلایا گیا۔ تاہم کو معلوم ہو کہ منصبِ امامت کا حقدار وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی تکلیف و مصیبت اور آفت و روائی برداشت کرنے کے لئے تیار ہو۔ (الذین یبلغون رسلنا اللہ و یخشونہ ولا یخشونہ) احد (۱) اللہ (سورہ احزاب) جو خدا تعالیٰ کے بینامات پہنچانے ہیں۔ اور اس کا پاس رکھتے ہیں۔ وہ لوگوں کی اذیت اور روانی کی پرواہ نہیں کیا کرتے۔ یہ وہ کراہا کھوڑنٹ تھا، جو لوگوں پر حمت پوری کرنے کی غرض سے آپ کو پلایا گیا۔ اور آپ نے اسے بیا۔ اس کے بعد منصبِ امامت پر کھڑا کئے جانے کا جو وعدہ (الی جا علیک لہذا)

نظام روحانی واضح کرنے کے لئے ایک موٹی سی بات عرض کی جاتی ہے۔ اور پیشگوئی مذکورہ بالا کے تعلق میں ہماری طرف سے یہ آخری بات ہے۔ نشاناتِ رحمت کے نشانات و اے سے بڑی وضاحت سے پورے ہوتے اور پورے پورے ہیں۔ وہ پسیر موجود جس کے بارے میں بوقت پیشگوئی چاروں طرف سے منہی اڑ لگی تھی۔ اور طرح طرح کی نالائق اور نازیبا باتوں سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آج اپنے چمکتے ہوئے نشانوں اور علامتوں کے ساتھ زندہ موجود ہے۔ اور اپنے متورہ فریضہ بجالا رہا ہے۔ اس صداقت صدیقہ میرضا کی طرف دھیان نہیں کیا جاتا۔ اور ان انذارِ نشانوں کی طرف نظر اٹھا کر دیکھی جاتا ہے کہ وہ کس وضاحت سے ایک ایک کر کے پورے ہوتے، اور ایک ادھبات کی صورت و شکل بجا کر گذرے، دینی سے اپنے گذرے اندر وہ کا منظر ہر دیکھا جاتا اور نا وقت لوگوں کو دھوکا دیا جاتا ہے۔ اور پھر اس بات پر بھی ذرہ غور نہیں کیا جاتا۔ کہ اپنے مخالف رشتہ داروں کے ساتھ لہر لہر کر اپنی خدا تعالیٰ کی ہستی کا نشان دکھایا جائے۔ جب ان سے کہا گیا کہ یہ ایک نشانِ رحمت ہے جس کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اس کو زالیہ اس میں ہر کات کی نشانی نہیں ہیں۔ اور کھلا کھلا انذار بھی ہے۔ نکاح کے لئے سلسلہ جنسی خدا تعالیٰ کے منتظر کے مطابق کی گئی ہے۔ اگر قبول کر دے تو نشانِ رحمت والی نشانات سے حصہ پاؤ گے۔ ورنہ اگر قبول نہ کی گئی۔ تو سزا تمہارے لئے مقدر ہے۔

اب ہر مسجد شخص قیاس کر سکتے کہ آیا اللہ ہی دعوای ایک ایسے شخص سے جو اپنی بیٹی و تقویٰ زید و پارسائی کی وجہ سے اور اس کی احمدیہ کی تعظیم کے سبب انہوں اور غیر میں عالمگیر شہرت رکھتا ہے اور ہمت سے لوگوں کا اعتماد اس کے متعلق ہے کہ وہ ولایت کے مقام پر ہے۔ اور مجدد وقت ہونے کے لائق ہے۔ یا اس حسن ظنی کے پہلو کو جانے دیجئے اور یہ فرض کر لیجئے کہ وہ دنیا میں اپنی بزرگی کا ڈھونگ رچانا چاہتا ہے۔ اس کی شاہی دلی کے ایک عالی نسب خاندان سادات میں تو بیس سال کا عرصہ نہیں گزرا۔ اس جو بیٹی بزرگی کا ڈھونگ رچانے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ اپنے سے حسن اعتماد رکھنے والوں کو چھوڑ اپنے سے بے یمن و کینہ رکھنے والے رشتہ داروں میں سے کسی کی لڑائی کے متعلق نکاح کا پیغام نہیں کہہ کر یہ خیال کرتا ہے۔ کہ اس سے اس کی بزرگی کا دھوکا قائم ہو جائیگا؟

امامنا۔ براہین احمدیہ حصہ چہارم ص ۳۰۰ کے الہام سے کیا گیا تھا آپ سے پورا کیا گیا۔ یہ امر کہ آپ کو نکاح کا یہ پیغام ناپسند تھا۔ اور آپ کے خلاف مرضی تھا۔ آپ کے اس خط سے ظاہر ہے۔ جو آپ نے حضرت حکیم مولیٰ نور الدین رضی اللہ عنہ کو لکھا، جبکہ وہ جموں میں بطور طبیب مشاہیر کے ملازم تھے۔ یہ خط ۲۰ جون ۱۹۸۸ء کا ہے۔ اور ”الحکم“ ۱۹۸۹ء میں شائع ہو چکا ہے۔ ذیل میں لفظ بلفظ درج کیا جاتا ہے۔

”محمد وحی و مکرئی انجیم مولیٰ نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عنایت نامہ یعنی اس عاجز نے جو آپ کی طرف لکھا تھا، وہ صرف دوستانہ طور پر یعنی اسرارِ الہامیہ پر مصلح کرنے کی غرض سے لکھا گیا تھا۔ کیونکہ اس عاجز کی یہ عازت ہے۔ کہ اپنے احباب کو ان کی قوت الہامیہ رٹھانے کی غرض سے کچھ کچھ احمدیہ شبلیہ دیتا اور اصل حال اس عاجز کا یہ ہے کہ تیرا سے اس تیسرے نکاح کے لئے اشارہ غیبی ہوا ہے۔ تیرے سے خود طبیعت استغراق و متروک ہے اور حکم الہامی سے گریز کی حکمت نہیں بلکہ بالطبع طبیعت کا وہ دشمنی گراہت کرتی ہے۔ (ناقل) اور ہر جزا اول اول یہ جاہا کہ احمدی غیبی موقوف نہ ہے۔ لیکن نشانہ امامت و مکشوف اس بات پر دلالت کر سکتے ہیں کہ برفقہ بر سر ہم ہے۔ بہر حال عاجز نے یہ جہد کر لیا ہے، مگر کیسا ہی موقوفہ پیش آدے۔ حب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے صریح حکم سے اس کے لئے مجبوز نہ کیا جاوے۔ تب تک کنارہ کش رہوں، کیونکہ لغتہ و ازدواج کے بوجہ اور مکرہات از حوزہ زیادہ ہیں۔ اور اس میں خرابیاں بہت ہیں اور وہی لوگ ان خرابیوں سے بچنے رہتے ہیں۔ جن کو اللہ جل شانہ اپنے ارادہ خاص سے اور اپنی کسی خاص مصلحت سے اور اپنے خاص اہام سے اس سے باہر لگانے کے لئے مامور کرتا ہے تب اس میں بچانے کے مکرہات کے سرسمر مکرہات ہوتے ہیں۔ آپ کے لکری چھوڑنے سے بظاہر دل کو تسخیر ہے۔ مگر آپ نے کوئی مصلحت سوچ لی ہوگی۔ والسلام باقی خیریت ہے

خاکسار۔ غلامِ صدیقی، ۲۰ جون ۱۹۸۸ء
اس خط سے ظاہر ہے کہ نہ صرف یہ کہ تیسرے نکاح کے متعلق آپ کی کوئی خواہش نہ تھی۔ بلکہ اس سے گراہت تھی۔ کیونکہ آپ کو ابھی طرح علم و احساس تھا کہ اپنے گھر میں ایک زوجہ کی موجودگی میں اور رشتہ داروں کی مخالفت کے پیش نظر اور یہ کہ لوگوں میں اس کا اثر بھانسنے اچھا ہونے کے ہوا ہوگا۔ آپ ایسا پیغام دینا نہیں چاہتے تھے۔ مگر محض اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے نشانہ لکھتے۔ اسے بے بین رشتہ داروں کے لئے

ان کو نشان دکھانے کی ہی راہ اختیار کیا ہے۔ آپ نے بھی حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی طرح خدا تعالیٰ کے حضور ذبح ہونے کے لئے گردن بجا کر دی نہ اپنے اسرار کی پرواہ کی۔ نہ لوگوں کے طعن و تشنیع کی۔ اور پھر خدا تعالیٰ نے بھی آپ کے ساتھ پسیر موجود جیسا مبارک وجود دعا کرنے میں ویسا ہی سوکھ گیا۔ جیسا کہ آپ کو وعدہ دیا گیا تھا۔ نہ صرف یہ بلکہ آپ کو منصبِ امامت کے لئے چنا گیا۔ کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے میں اپنے آزاد ممد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر تھے۔ جن کے حق میں الذین یبلغون رسلنا اللہ و یخشونہ ولا یخشونہ احد (۱) اللہ آیا ہے۔ اور یہ عجیب اتفاق بلکہ موافقت اور یکجا گنت کا رنگ ہے۔ جو ”بیشیق محمد موم“ کا فخر لگا ہوا ہے مصنف براہین احمدیہ کو حاصل ہوا، مگر وہ بلا آیت یا لہذا آخورت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نکاح کے موقع پر جس میں آپ نے لوگوں کے غصوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے منہی زبانی مطلقہ حضرت زینب سے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت نکاح کیا جس کا ذکر سورہ احزاب میں کیا گیا ہے اسی موقع پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا (الذین یبلغون رسلنا اللہ و یخشونہ ولا یخشونہ احد (۱) اللہ) جو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے ہیں۔ وہ لوگوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ یہ نشانہ ”لا یخشونہ“ آپ کے ایک غلام کو امتحان کا ایک نہایت مبلغ پیالہ پینے پر نصیب ہوئی اور تب جا کر براہین احمدیہ والا وعدہ (الی جا علیک للناس اعماها) آپ سے پورا کیا گیا۔ آپ کو امام الزمان بنا لیا گیا۔ اور لوگوں سے بیعت لینے کا حکم ہوا۔ اور پھر آپ کی ذریت میں سے دوسرے کے مطابق بیسیوں چمکتے ہوئے نشانات کے ساتھ نشانِ رحمت کا موجود بھی دیا گیا، جو آپ کی صداقت پر زندہ گواہ ہے۔ مگر ان کے لئے جدول اور لکھیں رکھتے ہیں۔ پیشگوئی ”نشانِ رحمت“ اللہ آپ اپنے اللہ حیرت انگیز طور پر خدا نے عظیم و قدیر کے حسیہ قدرت کی بیسیوں زندہ شہادتیں رکھتی ہے اور اگر کوئی تک جیسی سے اس کے تمام حصول کے متعلق لکھا کی طور پر ہم سے تیار نہ خیال کرنا چاہتا تو ہم اس کے لئے حاضر ہیں۔ ہماری طرف سے صرف یہی شرط ہے کہ حوالہ جات میں کترہ جو ہوتی اور کالٹ چھانٹ کی اجازت ہوگی۔ اور اگر آدب گفتگو کے خلاف کوئی بیسودہ کلمہ منہ سے نکالا جائیگا بلکہ محض تحقیق جن مفہوم ہوگا اور اگر کسی مولوی کو فحش گوئی کا شوق ہوا۔ تو تمام حجت کے بعد ہمیں اپنی ”تمنی“ کے واقعات کو سوسوں کے پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔ تاہم لوگوں کو معلوم ہو کر یہ

سودی لین دین

مرتبہ نریشی فصیح الدین صاحب جمیل

حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے۔ سود دینے والے۔ سودی تک رقم کرنے والے اور گواہی دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ علاوہ بریں ارشاد فرمایا کہ یہ سب نتیجہ گناہ میں مساوی ہیں۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو سونا سونے کے عوض فروخت کیا جائے۔ چاندی چاند کے عوض۔ گہنوں۔ گہنوں کے عوض۔ جو جو کے عوض۔ کچھ کچھ کے عوض اور تک تک کے عوض بالکل مثل پشیل میں برابر دست بدست اور جس نے داخلہ دیا۔ باہر حاصل کیا۔ اس کا لینا گویا سود لینے کے مترادف ہوگی۔ اور سود لینے والا اور دینے والا گناہ میں مساوی ہیں۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا۔ سوائے سود خواروں کے اور کوئی باقی نہ رہے گا۔ اگر کوئی شخص ہوگا جو تو اس کو سود کا اثر پہنچے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اس کو سود کا قیام پہنچے گا۔ (احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے استفسار کیا گیا کہ خنزیر کھور کے بدلے تازہ کھجور خریدنے کی بابت کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تازہ کھجور خشک ہو کر وزن میں کم ہو جاتی ہے؟ جو اباً عرض کیا گیا۔ ”جی ہنوز“ تو آپ نے اسکی بیع کے متعلق حکم امتناعی فرمایا۔ (مالک۔ نسائی۔ ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مروج کی رات میرا گذر ایک قوم پر ہوا۔ جن کے بیٹے گھروں کی مانند تھے (بڑے بڑے تھے) اور ان

نازش رضوی کے نام

مکرمی! سلام مسنون

میرے نوٹ دستاویز "رم" کے جواب میں آپ کی تحریر آناد میں پڑھی۔ جہاں تک مفصل جواب کا تعلق ہے۔ محترمی نوٹیر صاحب نے اپنے ادارہ پر مورخہ ۱۲/۱۱/۹۱ میں میرا حاصل بحث کی ہے۔ محض اس خیال سے کہ آپ نے مجھے مخاطب فرمایا ہے۔ چند سطروں لکھنا ضروری خیال کرتا ہوں۔

نازش صاحب مجھے انسوس ہے کہ جس طرز تحریر کو آپ نے اپنایا ہے۔ وہ ہمارے ہاں پسندیدہ نہیں۔ میں آپ کو یقین دلانا ہوں کہ اگر میں کوشش بھی کروں تو بھی اس میدان میں آپ کی گردن کو نہیں پہنچ سکتا۔ یہ میدان بہر حال آپ کا ہے اور آپ ہی اس کے شہسوار ہیں۔

جہاں تک آپ کے لفظ "رحیل" کی بحث کا تعلق ہے۔ مجھے آپ کی تحریر علمی حکم۔ اور یہ بھی تسلیم کہ آپ بحر معانی کے غواض ہیں۔ مگر خدا ارادے تو بتائے کہ اگر "رحیل" کے ساتھ "سوائے خلق کا فریبہ" بھی موجود ہو۔ تو اس کے معنی سوائے موت کچھ اور بھی ہو سکتے ہیں۔ آپ کا یہ انکشاف دینا نے لغت پر گراں قدر احسان ہوگا۔ درہنہ جہاں تک اردو کے عام محاورہ کا تعلق ہے۔ رحلت کا لفظ بغیر کسی فریبہ کے بھی موت ہی کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

نازش صاحب محترم:- میں نے اپنے نوٹ میں آپ کے ذاتی عقیدہ پر تو بحث نہ کی تھی۔ اور نہ ہی میں نے یہ لکھا تھا کہ نازش صاحب حیات مسیح کے عقیدہ سے تاب ہو کر وفات مسیح کے قابل ہو گئے ہیں۔ میرا مقصد لکھنے سے صرف اس قدر تھا۔

صہ کہ حقیقت خود کو سنا لیتی ہے مانی نہیں جاتی
یا یوں کہہ لیجئے کہ "جادوہ جو سر چڑھ کر بولے"

آپ کا شعر میں آپ کے اب بھی محفوظ ہے۔ آپ اب بھی اس میں ضروری ترمیم کے اپنا سطور مفہوم پسند کر سکتے ہیں۔ مگر گاتخی معاف۔ موجودہ صورت میں آپ کے شعر کے دہی سختی ہیں۔ جو اس عاجز نے آپ کی خدمت میں عرضہ ہوا عرض کر دیئے تھے۔ اگر آپ کو میری بات پر اعتبار نہ آئے تو کسی اور سخن فہم سے استغواب فرمایا لیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے اس خادم کے خیال کو درست پائینگے

<p>سیلان الرحم</p> <p>سودا کے سیلان اور ان کی مخصوص کمزوری کا طریقہ علاج۔ قیمت پانچ روپے</p>	<p>طاقت کی گولی</p> <p>طاقتی پھولوں کی کمزوری دور کرنے اور طاقت و توانی کو مستحکم کرنے کے لئے۔ قیمت دو روپے</p>	<p>دو دن غنبری</p> <p>بیرونی مالش سے بے حس پٹھانوں کو جو جاتے ہیں قیمت دو روپے</p>
<p>الکسیر اکھڑا</p> <p>حمل کو جاتا ہوا۔ بلیکے پر ہوا۔ وجاہت ہوں۔ اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ قیمت مکمل خوراک۔ ہارو</p>	<p>حب اکسیر</p> <p>کثرت اختلام و وجع ان کو دور کرنے کے خات کو دوبارہ پیدا کرتی ہے قیمت چار روپے</p>	<p>ادویات ملنے کا تہہ</p> <p>شفا خانہ رفیق حیات حبسٹریٹ سیالکوٹ</p>

تبلیغی کانفرنسوں کا ڈھونگ اور سیر نبوی کے جلسوں میں بونگ

سادہ لوح مسلمانوں کو جہاد و تبلیغ کے نام پر کانفرنسیں کر کے لستے والے اور حضرت سلطان الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے جلسوں میں ہر بونگ چھانے والے مدعیان اسلام و خلق محمدی کے ناشکی دعویداروں کے چنگل سے رہائی دلانے کے لئے ضروری ہے کہ قرآن پاک کی تعلیم کو عام کیا جائے۔ قاعدہ لا یسرنا القرآن ربوہ اس مقصد عظیم کے حصول کا پہلا کامیاب ذریعہ ہے۔

اس کے معانی نہ سمجھے گا۔ اور جب مسجدیں ہلاکت سے خالی ہو جائیں گی۔ تو اس وقت کے علماء (شہسوار) تحت ادبہر السماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے۔ پس ایسے مولوی صاحبان سے گفتگو کرنا بھی باعث عار ہے۔ ہاں ہاں صدق و صفا کی خدمت کے لئے ہم حاضر ہیں کہ جب چاہیں وہ تشریف لائیں اور میں کردہ دعوات کے متعلق اپنی تہ کیوں! وما علینا الا البلیۃ والحمد لله الذی ہدانا لهذا وما كنا لنهتدی لولا ان هذا منا لله۔ (الانبیاء ۱۷۷)

حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مروج کی رات میرا گذر ایک قوم پر ہوا۔ جن کے بیٹے گھروں کی مانند تھے (بڑے بڑے تھے) اور ان

نتیجہ صہ :-
مختی گوئی اور ہرزہ سرائی کا شوق رکھنے والے جو مولوی صاحبان ہیں۔ ان کی اپنی اصیلت کیسے؟ نیز یہ بھی معلوم ہو کہ ہمارے آقا نے نادار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرمینہ عرفان اور گنجینہ علم عرب نے پیسے سے فرمایا تھا کہ جب اسلام کا نقطہ نام باقی رہ جائے گا اور قرآن مجید کے خالی حروف یعنی اس کا پرکشت کلام ایک معرین کر رہ جائے گا۔ پڑھنے والا

حرا عظمیٰ و عرشہ استقامت حاصل کا مجرب علاج: نئی تولد و پڑھ رہتی ہیں | مکمل خوراک گیارہ تولد کے لئے جو درہ رو پیے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

زوجہ عشق
خالص اور اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ مردمی طاقت کی بہترین دوائی قیمت مکمل کورس ۱۲ روپیہ

دوائی خانہ آبادی
محبی دل معوقی باہ - علاج اشھورا معین عمل یعنی جن کے ماں باوا نہ ہوتے ہوں کہ لئے اس کا استعمال بلکہ مفید ہے قیمت مولیٰ دس روپیہ

مجھے مکمل فائدہ تر یا قابل کے استعمال سے ہوا

معجون نوفل
لیکوریا لینے سیلان الرحم کا بے نظیر علاج قیمت فی تولد ۲ روپیہ

حبوب مردارید عنبری
دماغ کام کرنے والوں کے لئے بے حد مفید: دل کو تقویت اور اعصابی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ قیمت ۸۰ گولیاں ۱۶ رو پیے

جو ہندی عزیز احمد صاحب مجاز صدر آجین احمدیہ قریر فرماتے ہیں کہ گذشتہ تولد سے دو سال سے لوہہ جاری تپ دق میں ڈاکٹروں کا علاج کرنا اتنا مؤثر نہیں ہوا۔ اس میں کام کو رس میں ڈاکٹر ذرا کے لئے بے حد مفید: دل کو تقویت اور اعصابی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ قیمت ۸۰ گولیاں ۱۶ رو پیے

اکسیر نزلہ
برائے نزلہ کو جڑ سے اکٹھے دیتی ہے۔ قیمت ساٹھ گولیاں غیر

دوائی فضل الہی
اولاد توینے کے لئے بے نظیر علاج قیمت مکمل کورس ۱۲ روپیہ

ہر وقت استعمال سے ہوا میرے ذہن میں آٹھ تولد کا انا ذہن اور کھانسی سے بھی مکمل فائدہ ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۲ روپیہ

مستلکامیتار: دواخانہ خدمت خلق ریلوے ضلع جھنگ

جسم کی صحت اور دماغ کی روشنی

بہت سی بیماریاں ملبوس سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے بلبوس کو اجتناب سے گزرنا سکھایا ہے اور محسوسوں میں آناش کیساتے جو شبوں میں صحت کیلئے بھی ہوتی ہیں۔ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ یہ سکھایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ اور مجالس میں آنے سے پہلے ترشہ لگانے کا حکم دیا اور صفائی در کھانا جسم بالکل دیکھنا اور رکھنا سبب نہیں کرتی ہوتی۔ اسلام اس کا حکم دیتا، صفائی رکھنا اور ترشہ لگانا عین شریعتیں، اگر کسی کو ناخوشی ہو تا تو اسلام اس کا حکم دیتا، صحابہ کو کھانے کے لئے بہتر ہے کہ انسان بیماری کو اپنے سے بچا دے۔ اور اس کا ایک ہی علاج ہے یعنی صفائی یعنی اور ترشہ لگانا استعمال جو محمودوں کے لئے عام طور پر بہترین ہے۔

ایسٹرن پرفیومری کمپنی

کے عطر پاکستان میں تیار کیے جاتے ہیں۔ اور مندرجات سے لائے ہوئے عطر روں سے قیمت میں کم ہیں۔ جو شبوں میں اچھے ہیں۔ جو مندرجات ذیل میں درج ہے۔

عطر پھسلی	گلاب	خس	حنہ	گل شیو	حنہ عنبریں
قیمت فی تولد	قیمت فی تولد	قیمت فی تولد	قیمت فی تولد	قیمت فی تولد	قیمت فی تولد
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵

جو عطر ۵ رو پیے تولد سے ہیں۔ دوسرے رو پیوں میں مندرجات سے لیا ہوا آٹھ رو پیے تولد رکھتا ہے اور جو آٹھ رو پیے تولد سے ہیں وہ ۱۲ رو پیے تولد رکھتا ہے۔ اور جو بیس رو پیے تولد سے ہیں وہ تیس رو پیے تولد رکھتا ہے۔

سرد یوں کے لئے چناؤ خاص میٹرازا کا عطر خاص تحفہ ہیں
پرت کے عطر بھی پیشہ کی گلاب۔ خس۔ جوت۔ بلبلوں۔ عجمی روز نور باغ و بہار اعلیٰ قسم کے ایک رو پیہ فی شیشی لیتے ہیں۔ چناؤ نظام میٹرازا کے خاص عطر ہیں۔

ایسٹرن پرفیومری کمپنی ریلوے ضلع جھنگ پاکستان

اپنی قیمت اخبار دسمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے

قیمت اخبار بدلتے ہوئے مٹی آرڈر طلبہ ارسال فرمائیں۔ کہ اخبار باقاعدہ ارسال خدمت ہو سکے۔ جن اجباب کی قیمت اخبار ۳۱ دسمبر ۱۹۵۱ء کو ختم ہو رہی ہے۔ اگر ان کی طرف سے قیمت دسمبر کے اندر اندر موصول نہ ہوگی ان کی خدمت میں اخبار روانہ نہیں ہو سکے گا۔

کئی اجباب جلسہ سالانہ کے موقع پر رقم ادا کرنے کا وعدہ فرماتے ہیں جلسہ کے موقع پر اگر انہوں نے رقم ادا نہ کی۔ اور دفتر میں رقم وصول نہ ہوئی۔ تو پرچہ نہ پہنچنے کی شکایت درج نہ سمجھی جائے گی۔

ہمارے مشہرین سے التفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ دیں

رواخانہ نذرانہ میں جو ناگ لالہ لکھو

دلالت

ہذا نقائے نے مجھے ۱۲/۱۱/۵۱ء کو دیکر دیکھا فرمایا خراب سو دوسری لڑکی عطا فرما۔ احباب عوام اور زرگان سلسلہ سے دادا کی مراد نیک و صالح تھے کی وجہ سے۔ رہا نکا دیدہ محمود صاحب ق۔ ہوں

اب کسیر
ایک پاد بلیس رو پیے
زوجہ عشق
دیکھ کر خزانہ طاقت کی خاص دوا
دیکھی و چشمہ نوری انصاف چرانہ نک جوڑوں اور دیکھے دو کی خانہ اہمت کی شیشی پائیز رو پیے معوقی شیشی میں رو پیے طبیعت عجیب تھمہ و سرف بکس شک لالہ ہول

دونوں جہاں میں فلاح

پانے کی راہ! کاڑھ آنے پر

مفت

عبداللہ ابن سکندر آباد دکن

۲۷ میاں مڑ صاحب صاحب، من میاں عبد الجبار صاحب کوہٹہ ضلوعی لے لوکا عطا فرمائیے، اجاب تو ہو رہی ہے کے نیک خادم دین بخنے کے لئے دعا فرمائیں۔

ذو جہام عشق - قوت کی بدستارین دوا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۵ روپیہ

حکومت اسرائیل مزید یہودیوں کی آمد پر بندی عاید کر دیگی

تل عقیف، اردسبر اسرائیل کی طرف سے تمام دنیا سے یہودی پناہ گزینوں کو بلانے کی پالیسی اختیار کرنے کے باعث ملک کی آبادی اس کے اقتصادی ڈرائے سے کہیں زیادہ سرعت رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ ۱۹۴۷ء میں جب ملک معرض وجود میں آیا تھا۔ تو یہاں صرف ساڑھے سات لاکھ یہودی تھے۔ لیکن اب ان کی تعداد ساڑھے بارہ لاکھ کے قریب ہو چکی ہے۔ اب اسرائیلی مزید یہودیوں کی آمد پر پابندی عائد کرینے سے اس کی معیشت کوئی سموت اقدام نہیں کیا گیا۔ جو یہودی ایسے علاقوں سے آنا چاہیں جنہیں ہیٹ

امریکی برطانوی کمپنی اور شیخ کویت کے درمیان تیل کا معاہدہ

لندن (بذریعہ ریڈیو) کویت کے تیل کے چشموں میں کام کرنے والی امریکی اور برطانوی کمپنی کی طرف سے لندن میں ایک مشترکہ بیان شائع ہوا ہے۔ جس میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ ان کمپنیوں اور کویت کے حکمران کے مابین ایک معاہدہ ہو گیا ہے جس کے مطابق یہ کمپنیاں تیل کے چشموں سے تیل نکال کر بیگی اور اس طرح انہیں جو سامان ہو گا۔ اس کا نصف کویت کے حکمران کو ملے گا۔ اور نصف کمپنیاں وصول کریں گی۔

بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گذشتہ چند مہینوں سے شیخ کویت اور کمپنیوں کے درمیان تیل کی مراعات حاصل کرنے کے سلسلہ میں جو مذاکرات جاری تھے۔ وہ ایک معاہدہ کی صورت میں پایا کیل تک پہنچ گئے ہیں۔ ان مذاکرات کی وجہ سے تمام حل طلب امور بھی طے ہو گئے ہیں۔ اب کویت کے مایات اور خام تیل کی پیداوار میں بھی کمی گنا اضافہ ہو جائے گا۔

شیخ کویت نے معاہدہ میں یہ شرط بھی درج کرانی ہے کہ یکم دسمبر ۱۹۵۱ء سے کمپنیوں کو انکم ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔ اس طرح کویت کی آمدنی کہیں زیادہ بڑھ جائے گی۔

ملايا کے اشتراکیوں کے خلاف مہم تیز کر دی جائے گی

لندن، ۱۸ دسمبر - ترقی ہے کہ اس سچتے برطانوی وزیر نوآبادیات کے ملايا سے واپس آنے پر کیرولین کے خلاف مہم کو تیز کرنے کے لئے اہم فیصلے کئے جائینگے۔ بعض اخبارات میں قیاس آرائیوں کی گئی ہیں کہ "بیمجان مینز" نوعیت کے فیصلے کئے جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہم کی رہنمائی کا کام کسی سپریم کمانڈر کے سپرد کیا جائے گا۔ اور ایسے اقدامات کی سفارش کی جائے گی۔ جن میں ملايا کی مخلوط آبادی کی مکمل امداد و اعانت حاصل کی جائے گی۔ (اسٹار)

لندن، ۱۸ دسمبر - مقامی سیاسی حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ دین نام کے زیر اہم اور فرانسیسی حکام

زیادہ مشکلات و لاتعلیم کیا جاتا ہے۔ انہیں اب سبھی بلا دوک لوگ آنے کی اجازت ہوگی۔ لیکن جن علاقوں میں مشدیدی مصلحتی کار دورہ نہیں ہے وہاں سے آنے والوں پر پابندی لگائی جا رہی ہے ان علاقوں سے آئیے۔ ۸۰ فی صدی افراد کو ۳ سال سے کم عمر کا ہونا یا کسی مذکورہ کی نجات کا اجازت لازمی ہوگا۔ ان اقدامات اور دنیا بھر کے یہودی اداروں کی طرف سے امداد سے اسرائیلیوں کا امید ہے کہ وہ مزید بحران کی روک تھام کر سکیں گے۔

ذیل پر زوال گزرنے کو امریکہ داخل نہیں دیا گیا

۱۰ دسمبر - پینسلین کی ایجا کے لئے تحقیق و تادیب کرینے اور اس دوائی کی تحقیق پر مقرر کردہ پول پر انٹیر حاصل کرینے اور ڈاکٹر اورٹ چین کو امریکہ میں داخل ہونے کے لئے دینا نہیں دیا گیا۔ اٹلی میں امریکی حکام کا بیان ہے کہ ڈاکٹر چین جو میں پیدا ہوئے تھے۔ مگر اب برطانی شہری بن چکے ہیں۔ انہیں اس قانون کے تحت دینا نہیں دیا گیا جس کی دوسے اشتراکیوں اور فاشرزم سے تعلق رکھنے والوں کے داخلے کی ممانعت ہے۔ ڈاکٹر کو ڈاکٹر جیکل اطالوی حکومت کے شہرہ تحقیق کے صدر ہیں۔ انہوں نے بڑی سختی سے اس امر کی تردید کی کہ ان کا کسی رجعت پسنداز سیاسی ادارے سے تعلق ہے۔

ڈاکٹر چین چلنے کے برسر افتخار آنے کے بعد ۱۹۵۱ء میں برطانیہ آ گئے تھے اور پھر اگست فورڈ یونیورسٹی میں پروفیسر بھی رہے۔ (اسٹار)

برطانیہ میں سڑک کے حادثات

لندن، ۱۸ دسمبر - اکتوبر میں برطانیہ میں سڑک کے کل ۱۸۵۹۹ حادثات ہوئے۔ جن میں ۸۰۰ افراد ہلاک ہوئے۔ یہ تعداد اکتوبر ۱۹۵۰ء کے حادثات کی کل تعداد سے ۲۹۶ زیادہ ہے لیکن مہلک حادثات میں تین کی کمی ہے۔ اکتوبر میں سائیکل چلنے میں ۹۹ ہسپے حادثات کا شمار ہوئے۔

پیدل چلنے والے ۲۳۳ بچوں کو حادثات پیش آئے یہ گذشتہ سال سے ۳۲ زیادہ ہے۔ (اسٹار)

ریاست حیدرآباد کے مسلمانوں پر منظام کا اعتراف

نئی دہلی، ۱۷ دسمبر - صدر کانگریس پرنس جوسر اول ہند نے آج حیدرآباد میں ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ ہندوستان کے غیر ملکی مقبوعات مثلاً گو اور پانڈیچری کو بالآخر ہندوستان میں شامل کرنا چاہیے۔ آپ نے کہا ہندوستان کے آزاد ہوجانے کے بعد یہ ممکن نہیں ہے کہ کسی غیر ملکی طاقت کا ملک کے کسی حصہ پر قبضہ ہو۔

سرحد کی نئی کابینہ کے پانچ ارکان کے اعلان

پشاور، ۱۷ دسمبر - کل پچھلے پیر صدر ہند کی نئی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نئی کابینہ پانچ ارکان پر مشتمل ہے۔ خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ اترکے ماں جعفر شاہ سابق وزیر تعلیم نئی کابینہ میں شامل ہیں۔ کابینہ کے دوسرے ارکان خان بہادر جلال الدین (وزیر)، نائب صدر صوبائی مسلم لیگ ستر ادم آرکان، (رکوالٹ) جنرل سیکرٹری صوبائی مسلم لیگ اور ستر محمد ایوب خان (وزیران) کا نائب صدر صوبائی مسلم لیگ

مظاہرہ پروفیسر سی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ میری خواہش ہے کہ ہر ادارہ ترقی کرے۔ لیکن اگر آپ ریاست کو تقسیم کرنے کی باتیں کرتے رہے تو ریویورسٹی ترقی نہیں کرے گی۔

آپ نے ان منظام کا بھی ذکر کیا جو ہندوستان میں ریاست کی شمولیت کے بعد رضا کاروں اور حیدرآبادی عوام پر دھماکے سے آپ نے کہا ہیں ان حقائق کو چھپانا نہیں چاہتا کیونکہ یہ اب ایک پرانی کہانی ہو چکے ہیں۔

فرانس نے تیونس کے مطالبہ کو منظور کرنے سے انکار کر دیا

پیرس، ۱۷ دسمبر - حکومت فرانس نے تیونس کے حق خود مختاری کے مطالبے کے جواب میں جو مراسلہ ارسال کیا ہے اس کی وجہ سے تیونس میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ مسٹر رامیٹ شوآن وزیر خارجہ فرانس نے گل تیونس کے ۳۲ اکتوبر کے مراسلہ کے جواب میں کہا ہے کہ حکومت خود مختاری کے لئے سب سے پہلے مونسپل اصلاحات نافذ کرے ہیں۔ وزیر خارجہ فرانس نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ آگست ۱۹۵۱ء میں تیونس اور فرانس کے درمیان سمجھوتہ میں طے ہوا تھا کہ مونسپل اصلاحات دو ماہ کی جائیں گی اور گریڈ کونسل قائم کی جائیں گی جس میں تیونس کے تمام اور فرانسیسیوں کو مساوی نمائندگی حاصل ہوگی۔

ٹیونسی وفد کے قائد نے کہا ہے کہ ہم نے اپنے مطالبے منظور ہونے کی صورت میں تیونس کے فرانسیسی باشندوں کو کافی حقوق دینے کی ضمانت دی تھی۔ تیونس میں ایک لاکھ ۶۰ ہزار فرانسیسی باشندے آباد ہیں۔ ان اطالوی نوآبادیوں کا وہاں کی بھی خاصی تعداد ہے۔ جن کو فرانسیسی قومیت اختیار کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ تیونس میں فرانسیسی باشندوں کو سرکاری ملازمتیں بھی حاصل ہیں۔ تیونس کی مقامی آبادی ۲۵ لاکھ ہے۔

۱۰ دسمبر - پانچ پارٹیوں کی کابینہ کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ حکومت کے خان محمد خان جیف پارٹی کی سربراہی کریں گے۔ باقی کے نام یہ ہیں ذوالفقار علی خان، خان محمد یعقوب خان، گلدارم سرور خان،

۱۰ دسمبر - پانچ پارٹیوں کی کابینہ کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ حکومت کے خان محمد خان جیف پارٹی کی سربراہی کریں گے۔ باقی کے نام یہ ہیں ذوالفقار علی خان، خان محمد یعقوب خان، گلدارم سرور خان،

پشاور، ۱۷ دسمبر - وزیر صحت خان محمد فرید خان کو نئی کابینہ میں شامل نہیں کیا گیا۔ نئی کابینہ میں مختلف وزارتوں کو حسب ذیل حکام تفویض کئے گئے ہیں۔

- ۱) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۲) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۳) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۴) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۵) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۶) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۷) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۸) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۹) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ
- ۱۰) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ

۱۱) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ

۱۲) خان عبدالغفور خان وزیر اعلیٰ



Handwritten notes and signatures in Urdu script.